10923 ـ قتل عمد اكبرالكبائر ميں سے ہے

سوال

ميں قتل كى جرم ميں شريک تھا ، ليكن جرم كى سزا دينے كے ليے مجھے نہيں پكڑا جاسكا ، ميں اپنے گناہ كاكفارہ ادا كرنا چاہتا ہوں ، لھذا كيا پوليس كے سپرد كيے بغير اللہ تعالى ميرى توبہ قبول كرلے گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگرمقتول مومن ہوتوقتل عمد اكبرالكبائر ميں شامل ہوتا ہے اس كى دليل اللہ تعالى كا مندجہ ذيل فرمان ہے :

اورجوكوئي كسى مومن كوقصدا قتل كرڈالے اس كى سزا دوزخ ہے جس ميں وہ ہميشہ ہميشہ رہے گا ، اس پراللہ تعالى كا غضب ہے ، اسے اللہ تعالى نے لعنت كى ہے اوراس كے بڑا عذاب تياركرركھا ہے النساء (93) ۔

اورحديث ميں نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(جب تک آدمى حرام خون نہ بہائے اس وقت تک وہ اپنے دين ميں وسعت ركھتا ہے) ۔

اورجب آپ نے قتل عمد كيا ہوتوآپ كے اس قتل كےساتھ تين امور متعلق ہوتے ہيں :

ايک تواللہ تعالى كا حق ، اوردوسرا مقتول كا حق ، اورتيسرا مقتول كے اولياء كا حق ۔

جب آپ اللہ تعالى كے سامنے صحيح اورصدق دل سے توبہ كرليں تواللہ تعالى آپ كى توبہ قبول كرلے گا ، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

ميرى جانب سے) كہہ دو كہ اے ميرے بندو! جنہوں نے اپنى جانوں پرزيادتى كى ہے تم اللہ كى رحمت سے نااميد نہ ہوجاؤ ، يقينا اللہ تعالى سارے گناہوں كوبخش ديتا ہے ، واقعى وہ بڑى بخشش اوربڑى رحمت والا ہے الزمر (53) ۔

اوررہا مقتول كا حق وہ ميرى مراد مقتول ہے نہ كہ زندہ كہ آپ اسے پاسكيں ، تواس كا حق قيامت تک باقى رہے گا يعنى اس مقتول كا آپ سے قصاص قيامت كے روز ليا جائے گا ، ليكن ميرى گزارش ہے كہ جب آپ كى توبہ صحيح ہوئي تووہ اللہ تعالى كے ہاں مقبول بھى ہوگي ، اوراللہ سبحانہ وتعالى اس مقتول كواپنے فضل وكرم سے راضي كردے

گا اورآپ اس سے بری ہوجائیں گے ۔

اوراولیاء کاحق جوکہ تیسرا حق ہے یہ آپ اس سے اس وقت تک بری نہیں ہوسکتے جب تک کہ آپ اپنے آپ کواولیاء کے سپرد نہیں کردیتے ، تواس بنا پرواجب اورضروری ہے کہ آپ اپنے آپ کومقتول کے اولیاء کے سپرد کردینگے اورانہیں کہیں کہ اسے قتل کرنے والے آپ ہیں اورانہیں اختیار ہے کہ جب قصاص کی شروط پوری ہوں تووہ قصاص لے سکتے ہیں اوراگر چاہیں تووہ دیت لے لیں اوراگر چاہے تووہ ویسے ہی معاف کردیں ۔ .